سوال

تعلیمی امور میں سزا کے طور پر جرمانہ عائد کرنا

جواب

تعلیمی امور میں غیر حاضری پر جرمانہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہمارے یہاں ایک مدرسہ ہے، جس میں غیر حاضری کرنے پر بچوں سے کچھ رقم جرمانے کے طور پر لی جاتی ہے، کیا یہ جائز ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مالی جرمانے کے حوالے سے اہل علم کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے۔ لیکن شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ اور امام ابن قیم مصلحت کے تحت تعزیرا مالی جرمانہ ڈالنے کے قائل ہیں۔ اگر مالی جرمانے سے طلباء میں حاضری کی یکسوئی پیدا ہوتی ہو اور نظام حاضری بہتر ہوتا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ قاتل کو میراث سے محروم کرنا اور مسجد ضرار کو منہدم کروانا مالی جرمانے کی ہی شکلیں ہیں جو نبی کریم ﷺ سے صحیح ثابت ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث